مرثیہ نمبر۲

حضرت مسلم علیہ السلام

بند ۱۷

(۱) ثنائے حضرت مسلمؑ ثنائے حیدرؑ ہے☆ وفائے حضرت مسلمؑ وفائے حیدرؑ ہے
رضائے حضرت مسلمؑ رضائے حیدرؑ ہے☆ خدائے حضرت مسلم خدائے حیدرؑ ہے
یہی سبب ہے جو شیروں کے شیر ہیں مسلمؑ
دلیر جتنے ہیں سب سے دلیر ہیں مسلمؑ

☆

(۲) جب آئے خلق میں خوشیاں تھیں آل اطہر میں☆ تھے چرچے حضرت مسلم کے خوب گھر گھر میں
ہے آتی خوشبوئے جنّت گل صنوبر میں☆ وہی ہے حسن جو ملتا ہے حسن حیدرؑ میں
ہے ناز حسن کو ایسا جمال پایا ہے
سلف کا جو ہے وہ ہر اک کمال پایا ہے

☆

(۳) دلیر ایسے ہیں شبّرؑ کو ناز ہے ان پر☆ جناب فاتح خیبر کو ناز ہے ان پر
ضرورتِ بنِ حیدرؑ کو ناز ہے ان پر☆ اُصولِ شافعِ محشر کو ناز ہے ان پر
نہ کیوں ہو ناز کہ جب حق کی آن بان ہیں یہ
سفارتِ شہ کون و مکاں کی شان ہیں یہ

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴)سفیر سبط پیمبرؐ جہاں میں آیا ہے☆ اطاعتوں کا یہ جذبہ خدا سے لایا ہے
اسی سے طاعتِ حق نے وقار پایا ہے☆ یہی وقار امامت کو خوب بھایا ہے
اسی لئے تو علی عزیز ہے مسلمؑ
سکھانے کوفے میں آیا تمیز مسلمؑ

☆

(۵)جناب حضرت مسلمؑ عقیل کے دلبر اٹھائے کوہ مروت کے بار ہیں سر پر
کہ جب بھی دیگا اِنھیں مرتبے نبی کا پسر☆ کرینگے پورے اکیلے ہی مقصدِ داور
یہ دینِ حق کے علی کی طرح سہارے ہیں
اگر ہیں آسماں ہاشم تو یہ ستارے ہیں

☆

(۶)زمانے بھر میں بڑا دبدبہ ہے مسلم کا☆ نبیؐ کا جو بھی ہے وہ راستہ ہے مسلم کا
خلیلِ حق سے ملا سلسلہ ہے مسلم کا☆ کوئی خدا سے نہیں فاصلہ ہے مسلم کا
قدم قدم پہ یہ اپنے بھلائی رکھتے ہیں
بہت ہی دور یہ خود سے برائی رکھتے ہیں

☆

(۷)اطاعتوں کے یہ مسلم بھی ایسے رہبر ہیں☆ جناب حضرت عباس کے یہ ہمسر ہیں
سفارتِ شہ عالم کے یہ پیمبرؐ ہیں☆ کہیں یہ حضرتِ جعفرؑ کہیں یہ حیدرؑ ہیں
یہ اپنی شکل میں صورت علیؑ کی رکھتے ہیں
قدم قدم پہ یہ سیرت علی کی رکھتے ہیں

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۸) جناب حضرت زینبؑ کو ہے بھرم ان پر ☆ خدائے پاک کا ہر وقت ہے کرم ان پر
نثار حضرت ہاشم کا ہے حشم ان پر ☆ روانی رہ ایمان کا ہے دم ان پر
وجود باقی ہے ان سے بقائے ایماں کا
ہے شاہ اس لئے مسلم رضائے ایماں کا

☆

(۹) ادائے حضرت مسلمؑ ادا ہے ایماں کی ☆ صدائے حضرت مسلم صدا ہے ایماں کی
حیائے حضرت مسلم حیا ہے ایماں کی ☆ ہوائے حضرت مسلم ہوا ہے ایماں کی
دلِ حسینؑ کا بیشک قرار ہے مسلم
سعادتوں کا بڑا آبشار ہے مسلمؑ

☆

(۱۰) حسینؑ کا نگہِ انتخاب ہے مسلم ☆ امیدِ شہ کے چمن کا گلاب ہے مسلم
یہ دیں کا تنہائیاں انقلاب ہے مسلم ☆ ستم کی فوج کے حق میں عذاب ہے مسلم
یہ لیکے ایسا ہے جرات کا سلسلہ آیا
قدم کے رکھتے ہی کوفے میں زلزلہ آیا

☆

(۱۱) حضورِ حضرت شبیر کوفے والوں نے ☆ خطوطِ شر بڑے بھیجے ہیں بد خصالوں نے
لکھے تھے شاہ کو مضموں عجب رذالوں نے ☆ بلایا کر کے ہے تعریف بد خیالوں نے
لکھا تھا آئے کوفے میں اے نبیؐ کے چین
بڑے ہیں منتظر اے فاطمہؑ کے نور عین

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۱۲) سنیں گے آپ سے خطبے رسولِ اکرم کے☆ اصول کیا ہیں یہ سمجھینگے دینِ خاتم کے
طریقے ہم کو سکھائیں بقائے محکم کے☆ کرینگے شوق سے دیدار شاہِ عالم کے
تمہاری دید سے ہر دل کو چین آئے گا
محبّ ہر آپ کا گردوں وقار پائے گا

☆

(۱۳) خطوط لکھے بڑے ہم نے آپ کو مولا☆ ہے حال کیسا مدینے میں آپ کا آقا
گذرتا وقت ہے کیسا بتاؤ شاہ ہدیٰ☆ بڑے ہیں آپ کے کوفے میں عاشق و شیدا
چلے بھی آئے ہر دم سکون پائینگے
بہاریں آئینگی جب حال دل سنا آئینگے

☆

(۱۴) ہزاروں کرنے کو تیار ہیں یہاں بیعت☆ کریگی آپ کی یہ میزبانیاں اُمّت
جو مولا آپ سے پائینگے ہم بڑی راحت☆ ملیگی ہم کو حقیقت پہ چلنے کی ہمّت
بڑا ہی ہوگا یہاں بول بالا ایماں کا
کھِلیگا پھول ہمیشہ نرالا ایماں کا

☆

(۱۵) نبیؐ کے دیں پہ یہاں پر شباب آئے گا☆ سمجھ میں سب کی رسالت مآب آئے گا
خدائے پاک کا درسِ کتاب آئے گا☆ سمجھ نہ پایا کوئی انقلاب آئے گا
ہم ساتھ آپ کے باطل کو زیر کردینگے
منافقوں سے یہ سچ ہے سقر کو بھر دینگے

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۱۶)خطوں کو پڑھ کے یہ کہتے ہیں شاہ مسلمؑ سے☆ یہ بھائی دیکھنے کوفی بلا رہے ہیں مجھے
پتہ نہیں ہے کہ حالات ہیں وہاں کیسے☆ وہ کیسا مجھ سے کرینگے سلوک انجانے
کہیں نہ ایسا ہو ہم سے دغا وہ کر جائیں
ہماری بات نہ مانیں خطا وہ کر جائیں

☆

(۱۷)اے بھائی جاؤ ہمارے سفیر بن کر تم☆ دیار کوفہ کے کامل امیر بن کر تم
کمانِ راہ حقیقت کے تیر بن کر تم☆ نبیؐ پاک کے دیں کے ضمیر بن کر تم
وہاں کا جا کے مرے بھائی جائزہ لینا
ہوں جیسے حال وہاں کے وہ خط میں لکھ دینا

☆

(۱۸)تمہارے سر پہ ہدایت کا بار رکھتا ہوں☆ تمہارے دوش پہ طاقت کا بار رکھتا ہوں
تمہارے ہاتھوں پہ بیعت کا بار رکھتا ہوں☆ تمہارے ہونٹوں پہ عبرت کا بار رکھتا ہوں
پرکھ کے قسمت کوفہ کو تم لکیروں کو
ہے لانا راہِ حقیقت پہ ہی شریروں کو

☆

(۱۹)وہاں پہ جا کے ہے پیغام مصطفیٰ دینا☆ خدا رسول ہیں کیا سب کو یہ بتا دینا
ہمارے جتنے بھی فرمان ہیں سنا دینا☆ جو راستہ ہے حقیقت کا وہ دکھا دینا
بتانا دین کا رہبر حسین ہے لوگو
وہی حسینؑ جو احمد کا چین ہے لوگو

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۲۰) ہمارے چاہنے والے ہیں اک وہاں مختار☆ وہ کاشت کرتے ہیں دلدار ہیں بڑے کرار
ہمارا نامہ انھیں جا کے دینا اے جرار☆ مدد کے واسطے ہر دم رہیں گے وہ تیار
قیام اُن کے یہاں جا کے کیجیو بھائی
پیام حق کا شب و روز دیجیو بھائی

☆

(۲۱) وہ جیسا کوفے کا ماحول ہے بتائینگے☆ ہیں دوست جتنے بھی اُن سے تمہیں ملائینگے
وہ راستے تمہیں کوفے کے سب دکھائیں گے☆ ہیں خطرے جس جگہ اُن سے تمہیں بچائیں گے
جدھر کہیں وہ ادھر کام کرنا اے مسلمؑ
مدد سے ان کی قدم اپنا دھرنا اے مسلمؑ

☆

(۲۲) محبّ ہے اور وہاں جس کو ہانی کہتے ہیں☆ اُسے تو آلِ نبی اپنا جانی کہتے ہیں
وہ باغِ دیں کی کرے باغبانی کہتے ہیں☆ سدا وہ کہتا ہماری کہانی کہتے ہیں
تمہارا کوفے میں وہ بھی ہے میزبان مسلمؑ
ہمیشہ تم پہ رہے گا وہ مہرباں مسلمؑ

☆

(۲۳) ہمارا حال اسے سب بتانا اے مسلمؑ☆ جو مضموں خط کے ہیں ان کو سنانا اے مسلمؑ
دکھائیں راستہ جو اُس پہ جانا اے مسلمؑ☆ کہ وہ ہے کوفہ نہ دھوکے میں آنا اے مسلمؑ
وہ کوفی زر کے لئے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں
خدا رسولؐ سے وہ منہ کو موڑ لیتے ہیں

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۲۴)ہیں دوست اور بھی کوفے میں آل احمد کے☆ ہیں رہتے کیسے وہ ماحول میں خدا جانے
ہیں لو لگائے وہ کیسے ہماری الفت سے☆ وہ کس طرح ادا ایمان کا ہیں حق کرتے
ملیں جو تم سے وہ ان سے بھی رابطہ رکھنا
مدد کا بھائی مرے اُن سے سلسلہ رکھنا

☆

(۲۵)کہا امام نے مسلمؑ سے جائے بھائی ☆ سفر کی جو ہے صعوبت اٹھائے بھائی
صراط کوفہ قدم سے ملائے بھائی☆ سفر میں راحتیں خالق سے پائے بھائی
ہمارے ایلچی کوفے کو جاؤ بسم اللہ
ثواب خالق اکبر سے پاؤ بسم اللہ

☆

(۲۶)جناب حضرت مسلم چلے ہیں کوفے کو☆ سفارتِ شہ عالم کے کام کرنے کو
رہ خدا میں مصیبت بڑی وہ سہنے کو☆ بروز حشر تک باقی جہاں میں رہنے کو
حسین کتنا یہ دیکھو سفر ہے مسلم کا
چلے ہیں کوفے کو تن کر جگر ہے مسلم کا

☆

(۲۷)سفر میں رخ پہ ہوائیں نثار ہوتی ہے☆ لپٹ کے رحمتیں پائے جری سے روتی ہیں
فضائیں چوم کے نقش قدم کو اٹھتی ہیں☆ بہاریں آبر وپاتی خزائیں کھوتی ہیں
سہانہ کتنا ہے شیر کے اخی کا سفر
حیات دین ہے مسلم کی زندگی کا سفر

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۲۸) قدم جو رکھتے ہیں صحرا میں پھول کھلتے ہیں☆ ہیں جتنے ذرے چمک کے درود پڑھتے ہیں
منجیرے چلنے کی آہٹ سے گنگناتے ہیں☆ پرندے سایا بھی کرنے کو خوب اڑتے ہیں
صدا ہے غیب کی بہتر سفر ہے مسلم کا
ہر ایک نقشِ قدم سیم پر ہے مسلم کا

☆

(۲۹) چلے ہی جاتے ہیں بگڑی بنانے ایماں کی☆ بتانے کوفے میں باتیں امام دوراں کی
دکھانے حشمتیں دنیا کو شاہ ذیشاں کی☆ شگفتہ کرنے کو کلیاں صراط یزداں کی
دکھاکے جراتیں مسلم امام قدرت کی
خبر یہ لینگے اکیلے نبیؐ کی امت کی

☆

(۳۰) لئے ہیں ساتھ میں مسلمؑ دو لاڈلے اپنے☆ حسین اتنے ہیں دونوں پہ حسن ہے صدقے
بکھیرتے چلے جاتے ہیں راہ میں جلوے☆ ہیں ہونٹ دونوں کہ ایسے کہ جیسے ہوں غنچے
ہے ایک شمس تو دو جہ قمر ہے مسلم کا
سفر سفر ہے سنہری سفر ہے مسلمؑ کا

☆

(۳۱) لو ختم ہوگیا مسلمؑ سے سورما کا سفر☆ ہزاروں کرنے کو ہیں پیشوائی بد گوہر
کھڑے ہیں سینکڑوں آ آکے کوفے کے در پر☆ بڑی ہی شان سے پہونچا وہاں پر شیر نر
ہے دھوم کوفے میں اک دستگری آیا ہے
مناؤ عید کہ شہ کا سفیر آیا ہے

☆

www.emarsiya.com

(۳۲) بن عقیل کو مختار لے گئے گھر پر ☆ سناتے کوفے کی مسلم کو ہیں ہر ایک خبر
اے بھائی چھائے ہوئے ہیں یہاں پہ اہل شر ☆ بن زیاد یہاں کا سنبھالے ہے منبر
بڑی ہی شان سے تبلیغ کی جو بھائی
اور اپنے ہاتھوں پہ بیعت بھی لیجیو بھائی

☆

(۳۳) جناب حضرت مسلمؑ نے کر دیا اعلان ☆ سنیں یہ جتنے ہیں کوفی حسین کا فرمان
ہے ان کی راہ فقط خلق میں رہ یزدان ☆ چلیں قدم پہ وہ سرور کے جتنے ہیں انسان
امام آپ کے نزدیک آنے والے ہیں
تمہارے کام ہیں جتنے بنانے والے ہیں

☆

(۳۴) ہمارے ہاتھ پہ بیعت کر والے انسانوں ☆ پڑھو درود شہ دیں پہ اے مسلمانوں
حسینؑ کیا ہیں زمانے میں تم یہ پہچانوں ☆ جو راستہ ہے شرارت کا چھوڑو نادانوں
جو دل رسول کے بیٹے سے تم لگاؤ گے
جزائے خیر یہ سچ ہے خدا سے پاؤ گے

☆

(۳۵) بن عقیل کی لوگوں نے جب سنی تقریر ☆ کہا کہ ہم ہیں حسینی ہمارے ہیں شبیر
چلے بھی آئیں وہ کوفے میں صاحب توقیر ☆ کرینگے شاد انھیں کرنے کی ہر اک تدبیر
جتا کے سبط پیمبر کی بے بہا الفت
کری ہے ہاتھ پہ چالیس ہزار نے بیعت.

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۳۶) بن زیاد تھا کوفے کا حاکم مکار☆ وہ بولا دیکھو کہاں پر ہیں حضرت مختار
انھوں نے بیعت مسلم کو ہے کیا تیار☆ بنالے قیدی انھیں اب یہ فوجِ نا ہنجار
سبب ہے یہ ہی کہ مسلم سے لولگانے میں
گئے ہیں حضرت مختار قید خانے میں

☆

(۳۷) جناب حضرت مسلم کے میزبان بن کر☆ شہ زمان کہ مقصد کے رازداں بن کر
کھڑے ہیں سامنے ہانی بھی مہرباں بن کر☆ سفیر بسط پیمبرؐ کے پاسباں بن کر
کہا یہ ہانی نے مختار قید ہے مسلمؑ
خدا مدد کرے دلدار قید ہے مسلمؑ

☆

(۳۸) رکے نہ کوفے میں مولا حسین کا پیغام☆ سناتے رہنا شہ مشرقین کا پیغام
دل رسول الٰہی کے چین کا پیغام☆ جناب فاطمہ کے نور عین کا پیغام
لگاؤ نعرہ کے مولا حسین زندہ باد
خدا رکھے تمھیں آقا حسین زندہ باد

☆

(۳۹) جناب حضرت ہانی کو گھیر کر گھر پر☆ جفائیں ڈھاتے ہیں مظلوم پہ وہ اہل شر
بڑے دکھائے ہیں ہانی نے تیغ کے جوہر☆ ہوئے نثار سفیرِ حسین کے اوپر
بن عقیل کی الفت میں مر گئے ہانی
ضیا فتوں کا بڑا کام کر گئے ہانی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴۰) جو بعد ہانی کے مسلمؑ ہوئے ہیں قید جفا☆ پریشاں حال تھے ہونٹوں پہ نام خالق کا
وہ سوچتے تھے کہ یہ وقت آگیا کیسا☆ نمازی چھوڑ کے ہر اک انھیں فرار ہوگیا

اکیلے مسجد کوفہ میں رہ گئے مسلمؑ
غم فراق بڑے دل پہ سہہ گئے مسلمؑ

☆

(۴۱) بن عقیلؑ سے پل بھر میں پھر گئے کوفی☆ اکیلے شیر نے شہ کی نماز عشق پڑھی
نماز پڑھ کے جو مسجد سے ہے چلا غازی☆ اندھیرا چھایا تھا سونی ملی ہر ایک گلی

کہا یہ بیٹوں سے ہم پہ جفائیں آئیگی
ستم کی فوج کی کالی گھٹائیں چھائینگی

☆

(۴۲) مرے دولار و مدینے کو تم چلے جانا☆ ہو چھوٹے چھوٹے مصیبت میں پھر نہ گھبرانا
لو ساتھ اُس کا کوئی قافلہ جو تم پانا☆ ہو کس کے لال کسی کو نہیں یہ بتلانا

ہمارے لال ہو دونوں دلیر ہو بیٹا
ہو چھوٹے پھر بھی مدینے کی شیر ہو بیٹا

☆

(۴۳) بن عقیل سے دونوں جدا ہوئے دلبر☆ چلے چمکتے اندھیرے میں ہیں وہ رشک قمر
جناب حضرت مسلم بھی بیٹھے اک در پر☆ ہے پیاسا آب کی خواہش میں ہے وہ شیر نر

کرے وہ کیا کہ دغا کر گیا ہے ہر کوفی
سفیر شہ سے خطا کر گیا ہے ہر کوفی

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۴۴) کہ در تھا جس کا وہ خاتون اک معظم تھی ☆ بڑی عفیفہ تھی طوعہ تھی وہ مکرم تھی
وہ شاملات کنیزان بنت خاتم تھی ☆ وہ عاشق شہ دوراں امام عالم تھی
جو دیکھا کھول کے در اک جناب بیٹھا ہے
جھکائے سر کوئی عزت مآب بیٹھا ہے

☆

(۴۵) یہ پوچھا کس لئے اے شخص یاں یہ بیٹھا ہے ☆ پریشاں کیوں ہے بتا دے کہ ماجرا کیا ہے
جواب دے مجھے یہ اضطراب کیسا ہے ☆ اندھیری رات کو کیا دن ہی تو نے سمجھا ہے
وہ بولا پیاسا ہوں پانی پلا دے اے بی بی
تو شمع عشق علی کی جلا دے اے بی بی

☆

(۴۶) بن عقیل کو طوعہ نے لا کے آب دیا ☆ بجھا کے پیاس کیا بند اس نے در اپنا
جو تھوڑی دیر میں در کو جو کھول کر دیکھا ☆ جھکائے سر کو وہی شخص ہے وہاں بیٹھا
کہا یہ طوعہ نے بتلا یہ مدعا کیا ہے
یہاں سے کیوں نہیں جاتا ہے سوچتا کیا ہے

☆

(۴۷) کہ تیرا گھر ہے کہاں پر یہ مجھکو بتلا دے ☆ نہ جانے کا جو سبب ہے یہاں سے سمجھا دے
پتہ ہے جو بھی ترا اجنبی وہ دکھلا دے ☆ تو کچھ تو نام کا تعارف اپنے کروا دے
وہ بولا گھر ہے مدینے میں میرا اے بی بی
وہی خدا ہے مرا جو ہے تیرا اے بی بی

☆

www.emarsiya.com

(۴۸) مرے پدر کو جناب عقیل کہتے ہیں☆ مجھے بھی ہاشمی گھر کا جمیل کہتے ہیں
مرے چچا کو نبیؐ کا وکیل کہتے ہیں☆ ہر اک غریب کا ان کو خلیل کہتے ہیں
نبیؐ کے لال کا میں تو سفیر ہوں بی بی
اور اب میں ڈیوڑھی کا تیری فقیر ہوں بی بی

☆

(۴۹) کہا یہ طوعہ نے یعنی عقیل کے بیٹے☆ زمانے میں جسے مسلم و دلیر ہیں کہتے
پریشاں بیٹھے ہو ڈیوڑھی پہ میری تم کب سے☆ قیام کیجئے اب تو حضور گھر میرے
میں طوعہ بنت پیمبرؐ کی ایک باندی ہوں
سمجھ سکی جو نہ تم کو میں نامرادی ہوں

☆

(۵۰) ہوا ہے طوعہ کے گھر میں قیام مسلمؑ کا☆ شہ زماں پہ درود و سلام مسلم کا
وہ ہوگا شاہ کا جو ہوگا کام مسلم کا☆ ملا ہے طوعہ کو بہتر نظام مسلم کا
لو وقت خیر بھی تھوڑا سا پا گئے مسلم
نمازیں پڑھنے مصلّے پہ آ گئے مسلمؑ

☆

(۵۱) سنا جو گھوڑوں کی ٹاپوں کو نیک اختر نے☆ یہ بولا غازی کہ گھیرا رسائلِ شر نے
وہ دیکھو کھینچی ہیں تغین ستم کے لشکر نے☆ دکھایا وقت ہے غربت میں یہ مقدر نے
کہا دلیر نے طوعہ سے چارہ گر تیرا
مری وجہ سے نہ برباد ہو یہ گھر تیرا

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۵۲) جہاد کے لئے گھر سے وہ آ گئے باہر☆ اکیلے حضرت مسلم ہزاروں اہل شر
دکھا رہا ہے بڑے ایلچی شہ جوہر☆ وہ فوجی مار کے پھینکے ہے بام کے اوپر
ستمگروں کے کلیجوں کو پھاڑ ڈالا ہے
بڑے سواروں کو رہواروں سے اچھالا ہے

☆

(۵۳) دلیر ایسے تھے سب فوج ختم کر ڈالی☆ بن نمیر نے پھر فوج اور منگوالی
بن زیاد نے پوچھا ہوئی کیوں بے حالی☆ کہ میں نے فوج کی بھیجی گھٹا تھی سب کالی
اکیلے کیسے مری فوج کھا گئے مسلمؑ
وہ کس طرح مرے لشکر پہ چھا گئے مسلمؑ

☆

(۵۴) بن نمیر نے کہلا کے اس کو بھیجا ہے☆ کہ اس دلیر کو بتلا کہ تو کیا سمجھا ہے
یہ کوفے کا کوئی بقال ہے نہ نیا ہے☆ پتہ ہے حیدر و جعفر کا یہ بھتیجا ہے
ہیں جتنے خلق میں سب سے دلیر ہیں مسلمؑ
یہ شیر شیر ہیں شیروں کے شیر ہیں مسلم

☆

(۵۵) پھر اور بھیجا ہے لشکر ستم کے بانی نے☆ لیا نہ سانس میں دم بھر ستم کے بانی نے
کیا جہاد ہے دو بھر ستم کے بانی نے☆ گڑھا ہے کھودا مگر رستم کے بانی نے
جہاد کرتے ہوئے اس میں گر گئے مسلم
کریں بھی کیا کہ وہ نیزوں میں گھر گئے مسلم

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۵۶)کوئی دلیر پہ پتھر سے وار کرتا ہے☆ جری پہ جبر اک بد شعار کرتا ہے
جفائیں کر کے بہت تار تار کرتا ہے☆ فنا وہ پھر بھی انھیں حال زار کرتا ہے
گڑھے میں گر گیا ہائے عقیل کا دلبر
ستم کے جسم پر کھاتا ہے نیزہ و پتھر

☆

(۵۷)بن عقیل کو قیدی بنایا جاتا ہے☆ بن زیاد کے آگے وہ لایا جاتا ہے
جو طرز جنگ تھا اُس کا بتایا جاتا ہے☆ رسن میں باندھ کے غازی ستایا جاتا ہے
کہا سلام تو کیجے امیر کوفہ کو
قضا کا وقت ہے سمجھو ضمیر کوفہ کو

☆

(۵۸)دلیر بولا لعیں سے نہیں مجھے مطلب☆ میں سوچتا ہوں کہ دوزخ میں یہ جلیگا کب
ہیں جتنے آشنا حق سے وہ ہیں یہ جانتے سب☆ مرا امیر تو شبیر ہے امامِ رب
بن زیاد ہے ظالم جہاں پہ کہتا ہے
ہماری جوتی کے نیچے لعیں یہ رہتا ہے

☆

(۵۹)امیر یہ نہیں شیطاں ہے سامراجی کا☆ یہ بیٹا ہے کسی ابلیس کی ہی باندی کا
غضب میں آگیا سن کر کلام غازی کا☆ ارادہ کر گیا مسلم کی قتل سازی کا
کہا یہ بام پہ اب قتل کیجئے اس کا
گلے کو کاٹ کے تن پھینک دیجئے اس کا

☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۶۰) لو بام قصر پہ مسلم کو لے گئے بے دیں ☆ رسن میں باندھے ہوئے شیر کو ہی بلکیں
جدا ہیں کرنے کو تن سے سر سفیر ہیں ☆ دلیر بولا کہ ہے موت کتنی یہ شیریں
ستمگروں نے غضنفر کا سر جدا ہے کیا
پھر اس کے جسم کو چھت سے نیچے پھینک دیا

☆

(۶۱) بن عقیل کی میت کو وہ گھسیٹتے ہیں ☆ جفائیں کر کے ستمگار خوب ہنستے ہیں
اذیتیں بڑی دے کے کمینے کہتے ہیں ☆ کریں وہ لاش کو تشہیر فوجی جتنے ہیں
ہے در پہ کوفے کے لاشے دلیر لٹکائی
جفاگری کی جو حد ہے وہ پار کروائی

☆

(۶۲) پرندے لاش پہ اڑ اڑ کے نوحہ پڑھتے ہیں ☆ فرشتے دیکھ کے رو رو فلک پہ کہتے ہیں
وہ دیکھو جیسے ستم ہیں کہیں نہ ہوتے ہیں ☆ طبق ہیں جتنے زمیں آسماں کے ہلتے ہیں
بن عقیل کے غم میں وہ جان کھوتا ہے
ہر ایک ذرہ زمانے کا خون روتا ہے

☆

(۶۳) لئے سفر میں امام حسین تھے منزل ☆ سجائے بیٹھے تھے اصحاب کی حسین محفل
یہ دیکھا آتا ہے کوفے کی سمت سے راحل ☆ کہا یہ اس نے سنائی سنیں شہ عادل
حقیقتوں کو کیا شر نے ہے تہ و بالا
سفیر آپ کا کوفے میں قتل کر ڈالا

☆

www.emarsiya.com

(۶۴) حضور لاشۂ بے سر گھسیٹتے دیکھا ہے☆ دراز در پہ ہی کوفے کے لٹکے دیکھا ہے
لہو بدن سے جری کے ٹپکتے دیکھا ہے☆ ہجوم اس کے قریں ایک ہنستے دیکھا ہے
ہوائیں لاشۂ بے سر سے مل کے روتی تھیں
فضائیں اشکوں سے ارض وسما بھگوتی تھیں

☆

(۶۵) کہا حسینؑ نے رو رو کے زینبؑ دلگیر☆ مرے سفیر کی گردن پہ چل گئی شمشیر
ہوئی ہے کوفے کی گلیوں میں لاش بھی تشہیر☆ غمِ سفیر میں سینہ زنی کرو ہمشیر
بہن جو بیٹی ہے مسلم کی اس کو بلواؤ
شہید ہو گیا بابا تیرا یہ بتلاؤ

☆

(۶۶) بلا کے ننھی بھتیجی کو شاہ والا نے☆ بہت ہی پیار کیا اس کو رو کے مولا نے
بٹھا کے زانو پہ بتلایا اُس کو آقا نے☆ ترے پدر پہ بڑا ظلم ڈھایا اعدا نے
سمجھ تو اپنا پدر آج سے مجھے بیٹی
بڑی ہی راحتیں بخشونگا میں تجھے بیٹی

☆

(۶۷) بڑے دلاسے دیئے اس کو دیں کے رہبر نے☆ پھر اس کے اشکوں کو پونچھا ابن پیمبرؐ نے
سنوارا بالوں کو خود اس کے جان حیدر نے☆ پہنائے کانوں میں گوہر بھی اس کے سرور نے
کہا میں سینے سے تجھکو لگائے رکھوں گا
ہمیشہ تجھکو سکینہ سی بیٹی سمجھوں گا

☆

www.emarsiya.com

(۶۸) بتاؤ شاہ سکینہ کی لیگا کون خبر☆ لعین کھینچے گا کانوں سے اس کے جب گوہر
بلائیگی تمہیں رو رو کے ننھی سی دختر☆ پچھاڑیں کھائیگی آؤ گے جب نہیں سرور
یہ سچ ہے آگ جو دامن میں بھی لگی ہوگی
وہ ہر طرف تمہیں مقتل میں ڈھونڈتی ہوگی

☆

(۶۹) لگایا تم نے رقیہ کو خوب سینے سے☆ بڑا ہی پیار کیا ہے دلا سے دیدے کے
پہنائے کانوں میں گوہر ہیں اس کے خود تم نے☆ اور اس کی آنکھوں سے آنسو بھی غم کے ہیں پونچھے
مگر سکینہ سکوں خلق میں نہ پائیگی
اُسے تو موت بھی زندان میں ہی آئیگی

☆

(۷۰) سفیر شاہ کا ہوتا ہے لو بپا ماتم☆ بن عقیل کا زینبؑ نے ہے کیا ماتم
ہے کرتی مسلم خوشخو کا ہے وفا ماتم☆ ہمیشہ ہوتا رہیگا دلیر کا ماتم
اٹھاؤ مومنوں مسلم کی یہ تو میت ہے
ہر ایک خلق میں جنت میں ہوتی رقت ہے

☆

(۷۱) جناب حضرت مسلم کا مرثیہ کشورؔ☆ لکھا ہے خون جگر سے جو تو نے رو رو کر
ہے کہتا سن کے یہ مجلس میں سبط پیغمبرؐ مرے سفیر کے کیا☆ سفیر کے کیا خوب ہیں لکھے جوہر
ہم اپنے باغ کی تجھکو ہوائیں دیتے ہیں
سدا تو شاد رہے یہ دعائیں دیتے ہیں

☆

Scanned with OKEN Scanner